بسم اللہ الرحمن الرحیم

نومولود بچے کے اتارے گئے بالوں کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

نومولود بچے کے اتارے جانے والے بالوں کا کیا کیا جائے؟

جواب

نومولود بچے کے اتارے جانے والے بالوں کے متعلق حکم شرعی یہ ہے، کہ ان کو ممکنہ صورت میں دفن کردیا جائے، کہ انسانی بدن سے جو چیز جدا ہو، اس کے متعلق یہی حکم ہے، کہ اسے دفن کردینا چاہیئے۔ نیز بعض لوگوں میں ایک فضول رسم پائی جاتی ہے، کہ وہ بچے کے پیدائشی بالوں کو سنبھال کر رکھتے ہیں، اس کا شریعت میں کوئی حکم نہیں۔

ملا علی قاری علیہ الرحمۃ شرح مسند ابی حنیفہ میں فرماتے ہیں: "عق عنه يوم سابعة بكبشين وحلق راسه يومئذ، وسماه النبی صلی اللہ علیہ وسلم یومئذ وتصدق بزنة شعره ورقا على المساكين، ودفنوا شعره فی الارض "ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے، حضرت سیدنا ابراہیم رضی اللہ تعالی عنہ کا عقیقہ ساتویں دن دو مینڈھوں کے ساتھ کیا گیا، اسی دن ان کا سر مونڈا گیا، نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے اسی دن ان کا نام رکھا، اور ان کے بالوں کا وزن کرکے چاندی صدقہ کی، اور صحابہ کرام علیہم الرضوان نے ان کے بال دفن کردیئے۔ (شرح مسند ابی حنیفۃ، جلد 1، صفحہ 320، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "بال دفن کردیں اور ہمیشہ بدن سے جو چیز بال، ناخن، کھال جُدا ہوں دفن کردیا کریں۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 6، ص 1144، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5055

تاریخ اجراء: 15 ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/01 جون 2026ء